



## سوال

(439) قتل خطا میں کفارہ واجب ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک نفس کو قتل کیا تھا میں اسے قتل کرنے پر مجبور ہو گئی تھی میں نے اسے قصد و ارادہ سے قتل نہیں کیا تھا آج میں مریض ہوں اور روزے رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتی تو میں کیا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قتل خطا میں کفارہ رواج ہے اور وہ ہے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا اگر میسر نہ ہو تو لگانا دو ماہ کے روزے رکھنا اس میں کھانا کھلانا وغیرہ کفایت نہیں کر سکتا کیونکہ آیت کفارہ میں کھانا کھلانے کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ کسی عاجز و شدید بیمار انسان کے حق میں کفارہ ہی باقی رہے گا حتیٰ کہ اسے اس کی استطاعت ہو جائے۔

حدا ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 397

محدث فتویٰ